**مطالعہ پاکستان   
نظریہ پاکستان  
معنی نظریہ**لفظ نظریہ دو یونانی الفاظ " **آئیڈیو** " اور " **لوگوس** " پر مشتمل ہے ۔ اس کا لغوی مطلب "**نظریات کی سائنس یا مطالعہ** " ہے۔  
**س :1نظریہ کیسے ابھرتا ہے؟  
جواب: ریو ایم کرسٹنسن** نے اپنی کتاب "**آ ئیڈیالوجی اور جدید سیاست** "میں کہا ہے کہاایک ایسا نظریہ اس وقت ابھرتا ہے جب لوگوں کو یہ شدت سے محسوس ہوتا ہے کہ جب معاشرے میں ہونے والی بنیادی تبدیلیوں کے ذریعہ ان کی حیثیت کی بات چیت کو مزیدمطمئن نہیں کیا جاتا ہے تو وہ ایک موجودہ حکم کے تحت ان کے ساتھ بدسلوکی کی جارہی ہیں۔ انہیں  
**مختلف فلسفیوں کے ذریعہ نظریہ کی تعریف**  
 **Autoine Destull ڈی ٹریسی:** )فرانسیسی فلسفی(

.1796تو میں فرانسیسی انقلاب کے دوران لفظ نظریے کا استعمال کیا وہ "خیالات کی سائنس" کے طور پر اس کی وضاحت کی. اس کا مطلب ہے ابتداء ، ارتقاء اور نظریات کی نوعیت کا مطالعہ۔  
**کارل مارکس نے نظریہ کی تعریف:**

"حکمران لوگوں کے نظریات کی ہے جو سرمایہ •داری کے مروجہ نظام کو قائم کرنے اور ان کی اپنی مراعات یافتہ حیثیت کے خواہاں ہیں۔  
**کارل مینہہیم** نے کہا کہ معاشرے میں قدامت پسند خود کی طلب **گیر** اور غالب •طبقے کے متعصبانہ خیالات۔  
**جنرل تعریف** :  
ایک نظریہ لوگوں کے ایک گروپ کے اشتراک کردہ نظریات اور عقائد کا جمع ہے۔ یہ خیالات کا مربوط سیٹ یا خیالات کا انداز یا عالمی نظریہ ہوسکتا ہے۔  
**نظریات کی خصوصیات** :  
زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اس نظریہ پر متحد ہونا چاہئے۔ .نظریے احساسات اور جذبات کے ساتھ ہم آہنگ ہونا ضروری ہے  **اس میں** فرد انسان کی طاقت کی ضرورت ہے۔  
یہ اجتماعی کوششوں سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔   
.ایک اس نظریے کو نافذ کرنے کے لئے پارٹی کے رہنما کا اہتمام کیا ایک نظریہ حقیقت کی ترجمانی ایک نئے انداز میں کرتا ہے۔ یہ دنیا کو دیکھنے کے لئے ونڈو فراہم کرتا ہے۔   
یہ لوگوں کو متاثر اور ترغیب دیتا ہے۔ یہ کسی فعل کا جواز فراہم کرتا ہے۔.ایک نظریے کی تبدیلی کے منفی ہے  **نظریہ کی اہمیت**   
یہ ایک قوم کے لئے ایک محرک قوت ہے۔ **.1**استحکام اور یکجہتی لانے کے لئے پوری کوشش کر رہا ہے۔ **.2  
۔یہ** معاشرے کے بکھرے ہوئے لوگوں کو سیمنٹ بنانے کا اڈہ فراہم کرتا ہے۔ **3**یہ عام پلیٹ فارم پر لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب لاتا ہے۔**.** It  
.نظریاتی انقلاب کی شکل دیتا ہے **.5  
:نظریہ پاکستان**پاکستان اپنے معاشرتی ، سیاسی ، مذہبی ، معاشی اور ثقافتی ورثہ Pakistanنظریہ  
کی حفاظت کرنے والی ڈھال ہے جو اسلام کی چھتری تلے محفوظ ، محفوظ اور  
پروجیکٹ ہے۔  
**:نظریہ پاکستان کی بنیاد** ➢  
یہ اسلام کے نظریہ پر مبنی ہے۔ **.1**.یہ ہندو اور انگریزوں کے خلاف ردعمل پیدا **.2**.یہ برصغیر کا موجودہ نظام کے خلاف کھڑے ہوئے **.3**.اس مسلم ثقافت کو محفوظ کر لیا **.4  
دو نیشنل تھیوری**   
مسلمان الگ الگ قوم ہیں جن کی اپنی ثقافت ، تہذیب ، رواج ، ادب ، مذہب اورطرز زندگی ہے۔ لہذا ، مسلمانوں کو کسی دوسری قوم میں ضم نہیں کیا جاسکتا۔  
سرسید احمد خان )دو قومی نظریہ کے بانی( کی طرف سے دیئے گئے تاریخ میں اردو(  
)زبان ہندی تنازعہ پر بنارس میں 1867ء میں تاریخ کا پہلا وقت

**نظریہ پاکستان اور علامہ اقبال  
:ذاتی زندگی .1**علامہ اقبال 9نومبر 1877کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے تھے۔ ان کے والد کا نام شیخ نور محمد تھا۔ علامہ اقبال ایک عظیم شاعر اور فلسفی تھے۔ انہوں نے ایک عظیم مفکر کی حیثیت سے ملک گیر شہرت اور پہچان حاصل کی۔ انہوں نے اپنی تعلیم گورنمنٹ سے حاصل کی۔ کالج ، لاہور اور بعد میں وہ لاء میں تعلیم حاصل کرنےانگلینڈ چلے گئے۔ انہوں نے پی ایچ ڈی کیا۔ جرمن یونیورسٹی سے فلسفہ میں۔ علامہ اقبال نے حکومت میں کئی سالوں سےدرس دیا۔ کالج ، لاہور۔ انہوں نے اسلام کا گہرائی سے مطالعہ کیا تھا اور اسلامی اصولوں کی گہری دلچسپی رکھتے تھے۔  
**:سیاست میں داخلہ .2**بنیادی طور پر ، علامہ اقبال ایک شاعر ، استاد اور مفکر تھے۔ تاہم ، انہیں برصغیر کے مسلمانوں کے مفادات کے تحفظ کے لئے سیاسی میدان میں آنا پڑا ۔ علامہ اقبال نے مسلم لیگ میں شامل ہوکر اپنے سیاسی کیریئر کا آغاز کیا۔ سیاست میں ان کے داخلے کا جہاں مسلمانوں نے خیرمقدم کیا قائداعظم کے ایک قابل اعتماد ساتھی کی بری طرح ضرورت تھی۔  
**:ایک علیحدہ مسلم ریاست کے ویژن .3**علامہ اقبال ایک عظیم سیاسی رہنما ثابت ہوئے۔ اس نے اپنی متشدد آیات سےبرصغیر کے مسلمانوں کو بیدار کیا تاکہ الگ الگ سرزمین کا مطالبہ کیا جائے۔ علامہ اقبال علیحدہ مسلم ریاست کا نظریہ اسلامی قانون کے نفاذ کے ساتھ جسمانی طور پروابستہ تھا اور اسلامی شریعت کو جدید تشریح اور اجتہاد سے مشروط کیا گیا تھا۔علامہ اقبال بحیثیت **قوم** مسلمانوں کی علیحدہ شناخت پر پختہ یقین رکھتے تھے **۔**انہوں نے کہا کہ اس وقت تک ملک میں امن کا کوئی امکان نہیں ہوگا جب تک کہ مسلمانوں کو ایک علیحدہ قوم تسلیم نہیں کیا جاتا ، کیونکہ ان کی ثقافتی اقدار کو حاصل ہے جس کا انہیں تحفظ اور برقرار رکھنا چاہئے۔ وہ ان جھڑپوں کو ختم کرناچاہتا تھا جو ہندو اور مسلمانوں کے مابین مذہب پر مبنی ہیں۔  
**:حیات کے طور پر Lifeاسلام ایک مکمل ضابط :Islam**:حیات سمجھتے تھے۔ انہوں نے کہا علامہ اقبال اسلام کو ایک مکمل ضابط مجھے پوری طرح یقین ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو بالآخر ایک علیحدہ" وطن قائم کرنا پڑے گا کیونکہ وہ متحدہ میں ہندوؤں کے ساتھ نہیں رہ سکتے ہیں ہندوستان انہوں نے مسلمانوں کو ان کی اصل حیثیت کو سمجھنے اور ان کی ذہنی الجھنوں اور زندگی تک تنگ نظری کو ختم کرنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے اپنی شاعری میں اسلام کے شاندار شبیہہ کو واضح کیا۔  
**:علامہ اقبال کی نفی کا تصور ایک قوم .5**علامہ اقبال نے ہندوستان کے ون نیشن کے تصور کی کھلے عام نفی کی اورمسلمانوں کے الگ اور الگ قومی امیج پر زور دیا۔ انہوں نے مسلمانوں کے قومی اورمذہبی شناخت کی بحالی کے لئے قیام پاکستان کو بہت ضروری اور ضروری سمجھا۔ان کی شاعری نے ان کی قوم اور ملک سے محبت کی عکاسی کی۔  
**:مذہب اور سیاست الگ الگ نہیں ہیں .6**علامہ اقبال نے کہا کہ اسلام دنیاوی زندگی کے امور کے ہر پہلو میں بنی نوع انسان کی رہنمائی کرتا ہے لہذا ایک اسلامی ریاست میں ضابطہ حیات کے طور پر اس کا نفاذ ضروری ہے۔ انہوں نے مذہب کی بنیاد پر وطن کی بنیاد رکھی جو بعد میں نظریہ پاکستان کی بنیاد بن گئی۔ انہوں نے کہا  
"اسلام روحانی اتحاد کو پامال کرکے زندگی کو مضبوط کرتا ہے۔"  
اسلام میں خدائے کائنات 'روح اور ماد' '' **ایک پورے** کا مختلف حصہ ہیں **۔**"  
انہوں نے کسی بھی نظام کو مذہبی سے الگ ہونے پر یقین نہیں کیا اور اعلان کیا کہ مذہب اور سیاست ایک دوسرے سے الگ نہیں ہیں۔  
**:ایک مضبوط مسلم ریاست کی تشکیل .7**علامہ اقبال بطور قوم مسلمانوں کی الگ شناخت پر پختہ یقین رکھتے تھے۔علامہ اقبال ایک مضبوط مسلم ریاست تشکیل دینا چاہتے تھے جہاں مسلمان اپنی زندگی گزاریں اور اسلام کے مطابق فیصلے کریں۔ جہاں وہ اللہ تعالی کی حاکمیت کو نافذ کرتے ہیں اور اسلامی جمہوری نظام قائم کرتے ہیں۔ مسلم ثقافت اور تہذیب محفوظ اور محفوظ ہیں۔ مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے تمام افراد کو مساوی حقوق اور مذہبی آزادی حاصل ہوگی۔  
**:علامہ اقبال نے وفاقی نظام کا تعارف .8**علامہ اقبال وفاقی نظام پر یقین رکھتے تھے اور ان کا خیال تھا کہ موجودہ حالات میں یہ برصغیر کے لئے ایک مثالی نظام ہے۔ انہوں نے ملک میں اتحاد اور یکجہتی لانے کے لئے وفاقی نظام کو متعارف کرانے پر زور دیا۔ انہوں نے یہ بھی یقین کیا کہ وفاقی نظام معاشرے کے مختلف دھڑوں کے مابین اتحاد کو فروغ دے گا جس سے ملک کے دفاع میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا**انہوں** نے کہا کہ میں کبھی بھی برصغیر کے مسلمان ایسے نظام پر متفق نہیں ہونا چاہتا ہوں جو ایک حقیقی فیڈریشن کے اصولوں کی نفی کرتا ہو یا انہیں ایک الگ**"** سیاسی اکائی کی حیثیت سے ممتاز نہیں کرتا ہو۔  
**:الہ آباد 1930میں علامہ اقبال کا خطاب .9**میں علامہ اقبال کا الہ آباد خطاب ہندوستان کے مسلمانوں کی جدوجہد 1930 آزادی میں بہت اہمیت اور علامت ہے۔ در حقیقت الہ آباد میں صدارتی خطاب ،برصغیر کے مسلمانوں کی تقدیر کو ڈھال دیا اور ان کی کوششوں کو صحیح سمت میں لایا۔ ان کے صدارتی خطاب میں دو قومی نظریہ کو مزید واضح کیا گیا ۔ اس نےکہامجھے یقین ہے کہ علیحدہ قومی شناخت کا تحفظ ہندو اور مسلمان دونوں کے مفاد میں ہے نیز ، انہوں نے کہا: یہ تمام مہذب اقوام کا اولین فرض تھا کہ وہ دوسری اقوام کے مذہبی اصولوں ، ثقافتی اور معاشرتی اقدار کے لئے پوری احترام اور احترام کا مظاہرہ کریں۔ چونکہ مسلمان اپنی الگ ثقافت کے مذہبی رجحانات کے ساتھ الگ الگ قوم ہیں اور وہ اپنی پسند کا ایک نظام رکھنا چاہتے ہیں ، لہذا انھیں اپنی الگ مذہبی اور ثقافتی شناخت پر غور کرتے ہوئے ایسے نظام کےتحت زندگی گزارنے کی اجازت دی جانی چاہئے۔  
 **مسلمان علیحدہ قومی امیج کے ساتھ قوم سے الگ ہیں10**علامہ اقبال نے الگ الگ قومی امتیاز رکھنے والی علیحدہ قوم کی حیثیت سےمسلمانوں کے جذبات اور نظریات کو حقیقی جذبے سے ظاہر کیا۔ ان کے صدارتی خطاب سے مسلمانوں کے ذہنوں سے تمام الجھنیں ختم ہوگئیں اور ان کی جدوجہد کی نئی جہت دکھائی گئی۔ بعد میں اس کے بعد ، مسلمانوں کو اپنا لائحہ عمل طے کرنے اور ایک واضح کٹ اور قطعی aایک علیحدہ وطن کے اپنے مقصد کو حاصل کرنے کےلیے مارچ پروگرام پر عمل کرنے کی اہل بنائیں۔ مشہور **قرارداد پاکستان** ، پر 23پاسز. 1940کو لاہور میں الہ آباد کے علامہ اقبال کا صدارتی خطاب پر مبنی تھا  
**علامہ اقبال علیحدہ نے گول میز کانفرنس میں مسلمانوں کی نمائندگی11  
کی۔**اور 1931 .1932اور 3علامہ اقبال 2میں مسلمانوں کی نمائندگی کی گول میز کانفرنس میں منعقد کیا گیا تھا 7ستمبر 1931میں گول میز کانفرنس 2گول میز کانفرنس نومبر 17 1932سے سے لندن دسمبر .1931کرنے کے لئے 3 1منعقد کیا گیا تھا 24دسمبر 1932کو ۔ ان کانفرنسوں میں انہوں نے بہت ہی سختی سے مسلم مقصد کی حمایت کی اور ایسی تمام اسکیموں کی بھرپور مخالفت کی جس نے کسی بھی طرح سے مسلمانوں کے مفاد کو خطرے میں ڈال دیا۔  
**علامہ اقبال نے مسلمانوں میں قوم پرستی کی ایک نئی روح پھونک دی۔.12**علامہ اقبال نے اپنی ہلچل اور فکر انگیز اشعار سے مسلمانوں میں قوم پرستی کا ایک نیا جذبہ پیدا کیا ۔ اس نے ایک خیال کی تبلیغ کی  
اسلامی اتحاد و اخوت پر مبنی قوم پرستی۔ ان کا خیال تھا کہ فرد جغرافیائی حدود سے نہیں بلکہ روحانی رشتہ سے جڑا ہوا ہے۔ انہوں نے علاقائی قوم پرستی کے تصور کی نفی کی اور مسلمانوں پر اس کے منفی اثر اور اثر کو سامنے لایا۔  
**اسلام زندگی کا حقیقت ہے.13**حیات بھی زندگی کی حقیقت codeعلامہ اقبال اسلام کو ایک مکمل ضابط سمجھتے تھے۔ انہوں نے کہا مجھے پوری طرح یقین ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو بالآخر ایک علیحدہ" وطن قائم کرنا پڑے گا کیونکہ وہ متحدہ ہندوستان میں ہندوؤں کے ساتھ نہیں  
رہ سکتے ہیں۔انہوں نے مسلمانوں کو ان کی اصل حیثیت کو سمجھنے اور ان کی ذہنی الجھنوں اور زندگی تک تنگ نظری کو ختم کرنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے اپنی شاعری میں اسلام کے شاندار شبیہہ کو واضح کیا۔  
**مسلم ریاست کے بارے میں علامہ اقبال کی پیش گوئی .14  
:نظریہ پاکستان کی واضح شناخت .15**میں ، علامہ اقبال نے دو قومی نظریہ کی واضح طور پر وضاحت کی : 1930 مسلمان الگ الگ قوم ہیں۔ جو بعد میں نظریہ پاکستان بن گیا  
**:دو قومی نظریہ کی حمایت .16**علامہ اقبال نے دو قومی نظریہ کی وکالت کی ۔ انہوں نے واضح کیا کہ ٹوپی مسلمان ایک الگ قوم ہیں اور اس طرح وہ ہندوستان کے دوسرے خطوں اور برادریوں سے سیاسی آزادی کے مستحق ہیں۔ مسلمانوں کی اپنی تہذیب ، ثقافت ، تاریخ ، اخلاقی اقدار اور مذہب ہے۔  
علامہ اقبال کے صدارتی خطاب میں دو قومی نظریہ کو مزید درجہ دیا گیا اورمسلمانوں کے لئے الگ وطن کا مطالبہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا  
میں مذہبی تعصبات کو ختم کرنے کی کڑی وکالت کرتا ہوں"اور ملک سے امتیاز لیکن اب مجھے یقین ہے کہ اس کا تحفظ ہے  
الگ قومی شناخت ملک میں ہے۔  
**:دین کی اہمیت بیان کریں .17**کا ماننا تھا کہ "مذہب افراد کی زندگی اور ریاستوں believedعلامہ اقبال کی زندگی میں انتہائی اہمیت کا حامل طاقت ہے" اور یہ کہ "اسلام خود ہی مقدر ہےاور اس کو کسی قسمت کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔" ان کا خیال تھا کہ اسلام کا مذہبی آئیڈیل “جسمانی طور پر اس نے جس معاشرتی نظام سے تشکیل دیا ہے اس سے متعلق ہے۔ ایک کے مسترد ہونے میں بالآخر دوسرے کو مسترد کرنا شامل ہوگا۔ مذہب  
اسلام نے جنوبی ایشیاء میں مسلم سوسائٹی کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ پاکستان کی andاس نے وطن کی بنیاد مذہب پر رکھی جو بعد میں نظریہ بنیاد بن گئی۔ انہوں نے کہا"اسلام روحانی اتحاد کو پامال کرکے زندگی کو مضبوط کرتا ہے۔"  
**:مغربی جمہوری نظام کی تعریف .18**علامہ اقبال نے مغربی ثقافت کا اسلام کے ساتھ موازنہ کیا اور اس نتیجے پر پہنچے کہ انسانیت سے نجات اور فلاح و بہبود اسلام کو ایک طریقہ زندگی کے طور پرقبول کرنا ہے۔علامہ اقبال مغربی جمہوری نظام کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ پیمام مشریق کےبارے میں ان کا نظریہ مغربی جمہوریت کے ساتھ ہی باقی رہنا ہے۔ ان کے مطابق دو سو گدھوں کا دماغ اکیلے شخص کا دماغ نہیں تیار کرسکتا۔  
**ہجرت مدینہ کی مثال پیش کی .19  
:ڈیوٹی موت کے احساس کی اہمیت کو پیش کیا .20** علامہ اقبال 21پر مر لاہور میں 1938اپریل. اس کی قبر میں واقع ہےباغ کے دروازے کے درمیان منسلک باغ بادشاہی مسجد اور لاہور فورٹ **نظریہ پاکستان اور قائداعظم  
:ذاتی زندگی .1**قائداعظم )محمد علی جناح( 25دسمبر 1876میں کراچی میں پیدا ہوئے تھے ۔اس کے والد کا نام پونجا جناح تھا ۔ 1887میں وہ سندھ مدرسہ ہائی اسکول گئے۔انہوں نے مشن ہائی اسکول سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ کاروباری تجربہ حاصل اس کے والد نے اسے انگلینڈ بھیجنے کا فیصلہ کیا۔ تاہم ، انہوں نے Hisکرنے کے ل انگلینڈ میں قانون کی تعلیم حاصل کرنے کا ذہن بنا لیا۔ جناح .1896کراچی کو.واپس انہوں نے 11پر مر ستمبر .1948انہوں نے کہا کہ پاکستان کے بانی ہیں  
**سیاست میں داخلہ 1904**جناح نے دسمبر 1904میں بمبئی میں کانگریس کے بیسویں سالانہ اجلاس میں شرکت کرکے سیاسی زندگی کا آغاز کیا۔ جناح نے آل انڈیا نیشنل کانگریس کے کلکتہ اجلاس میں حصہ لے کر 1906میں سیاست میں داخل ہوئے۔  
**:جناح کا سیاسی کردار .3**سیاست میں محمد علی جناح کرشنا گوپال گوکھلے سے بہت متاثر ہوئے ، قائداعظم نے اس یقین دہانی کے بعد ہی 1913میں مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی ، مسلم لیگ بھی ہندوستان کی آزادی اور خود حکمرانی کے پابند ہے۔  
**:ہندو مسلم اتحاد کے سفیر .Hindu**محمد علی جناح نے اپنے سیاسی زندگی کے ابتدائی سالوں میں ہندو مسلم اتحاد کی وکالت کی ۔ ان کا خیال تھا کہ ہندو اور مسلمان دونوں برطانوی حکمرانی سے چھٹکارا حاصل کرنے کی کوششوں میں شامل ہیں۔  
**:جناح نے سن 1920میں کانگریس سے ٰ استعفی دے دیا .5**گاندھی بنیادی طور پر ایک انتہا پسند ہندو سیاستدان تھے۔ گاندھی عدم تعاون کی تحریک کی وجہ سے ، قائداعظم نے 1920میں کانگریس سے  
استعفی دے دیا۔  
**:میں سائمن کمیشن کی قبولیت 6. 1927**سر شفیع کی سربراہی میں گروپ کی مخالفت میں جناح کے ساتھ سائمن کمیشن کی منظوری پر مسلم لیگ میں پھوٹ پڑ گئی۔  
**: میں قائد اعظم کے 14نکات 7. 1929**میں ، جناح کو اپنے مشہور 14نکات کے ساتھ سامنے آنا پڑا جو 1929 مسلمانوں نے آئندہ مسلم مطالبہ کی بنیاد کے طور پر مطمئن کیا۔  
**گول میز کانفرنس میں مسلمانوں کی نمائندگی**   
میں گول میز 1931اور 3قائد اعظم 2میں مسلمانوں کی نمائندگی کی گول میز کانفرنس 7ستمبر 1931سے لندن میں منعقد کانفرنس اور 2 .1932گول میز کانفرنس سے منعقد کیا گیا کیا گیا تھا دسمبر .1931کرنے کے لئے 3 1 تھا 17نومبر 1932سے لے کر 24دسمبر 1932ء۔ ان کانفرنسوں میں انہوں نے انتہائی واضح طور پر مسلم مقصد کی حمایت کی اور ایسی تمام اسکیموں کی سختی سے مخالفت کی جس نے کسی بھی طرح سے مسلمانوں کے مفاد کو خطرےمیں ڈال دیا۔  
**کے انتخابات کے لئے زبردست کوششیں 9. 1937**ایکٹ 1935کے تحت صوبائی انتخابات 1937میں ہوئے تھے۔ قائداعظم ابھی بھی کانگریس اور مسلم لیگ کے مابین تعاون کے بارے میں سوچ رہے تھے۔  
 **مسلمانوں کی الگ شناخت10**قائداعظم نے کانگریس کواسلام مخالف سلوک کی حیثیت سے کام کرنے پر بہت تکلیف دی۔ چنانچہ قائداعظم نے مسلم لیگ میں شامل ہو کر مسلمانوں کو الگ الگ شناخت دینے کا فیصلہ کیا۔  
**مسلمانوں کے لئے ہدایت اور الہام .11**سال کی مختصر مدت کے ساتھ ، جناح نے نڈھال مسلم عوام کو بیدار کیا ، انہیں 4 ایک بینر کے نیچے پلیٹ فارم میں لایا اور اندرونی لیکن مبہم اشاروں کی خواہشات کو ہم آہنگی عطا کی۔  
**جدید جمہوری اور اسلامی ریاست .12**مارچ 1940کو ، مسلم لیگ نے لاہور میں اپنے سالانہ اجلاس میں ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے علیحدہ وطن کے لئے مشہور لاہور قرارداد منظور کی۔ مسلمانوں کا خواب تھا کہ وہ ایک جگہ رکھیں اگر وہ اسلام پر عمل پیرا ہوں۔ پاکستان میں اسلامی ریاست بنانے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔  
**دو قومی نظریہ کی حمایت کی .13**قائداعظم دو قومی نظریہ کے پختہ ماننے والے تھے اور مسلمانوں کو ایک الگ اور الگ قوم سمجھتے تھے۔  
**:میں علیحدہ مسلمان قوم پرستی کا اعلان 19. 1940**اس نے اعلان کیامسلمان لفظ قوم کی کسی بھی تعریف کے مطابق ایک قوم ہیں۔"  
**:اسلامی نظام کا قیام .15**قائداعظم نے اسلامی نظریہ. پر بہت دباؤ ڈالا تھا کیونکہ ان کا خیال تھا کہ اسلام صرف ایک ملت ملت کو متحد کرنے والی طاقت ہے۔  
**اسلامی جمہوریہ کے لئے جدوجہد  
قرآن پاک کی اہمیت**

انہوں نے کہاانہوں نے کہا کہ کونسا رشتہ مسلمانوں کو ایک ساتھ بنا دیتا ہے ، جو ہے ایک مضبوط چٹان جس پر مسلم عمارت کھڑی کی گئی ہے ، جو ہےشیٹ اینکر مسلم ملت کو بنیاد فراہم کرتا ہے ، وہ رشتہ ہےشیٹ اینکر اور چٹان قرآن پاک ہے۔  
**سخت تاریخی ورثہ.18**  
**نسل پرستانہ )یلسن( تعصب )بصعت( کی مذمت کریں .19  
:قائد اعظم کو بطور خالق پاکستان .20**کی قیادت میں مسلم لیگ قائد اعظم نے 14پاکستان کو پورا کرنے کے لئے بہت مشکل جھگڑا واگست 1947 **قیام پاکستان کے مقاصد اور مقاصد  
:اللہ تعالی کی خودمختاری کا نفاذ.1**اسلامی ریاست خدا تعالی کی حاکمیت کے تصور پر قائم ہے۔ مطالبہ پاکستان کا بنیادی مقصد ریاست کا قیام تھا جہاں خدا کی بالادستی نافذ کی جاسکتی تھی۔  
**:اسلامی جمہوریت کا قیام .2**اسلام نے جمہوریت کا ایک مثالی تصور دیا ہے جو مغربی تصور سے مخصوص ہے۔ اسلامی جمہوری نظام میں سب برابر ہیں اور معاشرتی حیثیت کی بنیاد پر کوئی  
بھی مراعات یافتہ مقام حاصل نہیں کرتا ہے۔  
**:مسلم امیج اور شناخت کا تحفظ .Muslim**متحدہ ہندوستان میں ، ہر سماجی میدان میں ہندوؤں کا راج تھا۔پاکستان کے مطالبے کا مقصد مسلمانوں کو ہندو تسلط سے بچانا تھا۔  
**:مسلم ثقافت اور تہذیب کا تحفظ .Muslim**مسلمان اپنی مخصوص ثقافتی اقدار اور نمونوں کی وجہ سے ہمیشہ ایک الگ قوم تھے۔ مسلم ثقافت ، تہذیب اور ادب مسلم شناخت کی زندہ اور قابل فخرعلامت تھے۔  
**:دو قومی نظریہ کا تحفظ .5**پوری آزادی کی تحریک دو قومی تھیوری کے گرد گھوم رہی جو پاکستان کےمطالبے کی اساس بن گئی۔ اپنی الگ ثقافت ، تہذیب اور معاشرتی اقدار کے ساتھ دوبڑی الگ قومیں تھیں۔  
**:ہندو اکثریت سے نجات .6**انگریزوں اور ہندوؤں نے بحیثیت قوم انہیں مٹانے کے لئے مسلمانوں کےخلاف بڑے پیمانے پر خاتمے کی ظالمانہ پالیسی اپنائی۔ پاکستان کا مطالبہ اسی احساس پر مبنی تھا کہ مسلمانوں کو ازلی ہندو تسلط کے چنگل سے آزاد کیا جاناچاہئے۔  
**:متوازن معاشی نظام کا قیام .7**معاشی نظام / حالت تقسیم سے پہلے ہی افسردہ تھی۔ قیام پاکستان کا سب سے بڑا مقصد اسلام کے معاشی اصولوں پر مبنی متوازن معاشی نظام کا قیام تھاجو خوشحال اور مستحکم معاشی زندگی کو یقینی بناسکے۔  
**اردو زبان کا استعمال .8  
:میں ناگپور اجلاس میں مہاتما گاندھی نے کہا 1935**اردو زبان کا استعمال کرتی Urduمسلمان سلطنتیں اپنے درباروں میں بہتری کے ل **"**تھیں اور اس زبان کو لغو الفاظ میں لکھا جاتا ہے ، لہذا ، ہندوؤں نے اسے کسی بھیحالت میں قبول نہیں کیا۔  
**:کامل اسلامی ریاست کی آزادی .9**اسلام کا معاشی نظام متوازن اصولوں پر مبنی ہے جو کسی فرد کو ضرورت اور ضرورت اور andسے زیادہ دولت اور معاشی وسائل رکھنے کی اجازت نہیں دیتا ہے۔ نظام ٰ زکوٹ عشر اضافی دولت کے ذریعہسسٹم سے نکالا جاتا ہے۔  
**:ہندو مسلم فسادات کی وضاحت .10**  
**ہندو رہنما راجگوپال اچاریہ اپریل 1942میں عید میلاد النبی کے موقع پر اورکہا**میں پاکستان کی حمایت کرتا ہوں کیونکہ مجھے ایسا ملک نہیں چاہتا تھا جہاں ہندو اورمسلمان دونوں احترام کے جذبات کو پیش نہیں کررہے ہیں۔  
**برطانوی ڈیموکریٹک نظام کو ختم کرنا .11  
:اسلام اور ہندو مت کے اختلاط کی تفاوت .12**ہندو ہمیشہ ایک قوم کی حیثیت سے مسلمانوں کو کچلنے اور بالآخر انہیں ہندو معاشرے میں ضم کرنے کی خواہش رکھتے تھے۔ ہندی-اردو تنازعہ ، شودھی اور گایا ٹین تحریکیں ، جاہل ہندو کی ذہنیت کی واضح مثال ہیں۔  
:اخبار میں انٹرویو اور کہا **Hardial**میں **،1924لالہ انہوں نے کہا** کہ ہندوستانی بحرانی مسائل کا صرف ایک حل جسے ہندوستانی مسلمان نے تبدیل کیا شدھی تحریک کی طرف سے ہندو قوم میں  
**عالمی اسلامی اتحاد کا مرکز بنائیں .13  
اسلامی سوسائٹی کا قیام  
مسلمانوں کے تحفظ کا احساس .15  
محمد بن قاسم اور جانشینوں کی آمد**)برصغیر میں اسلام کی موافقت )ےنانپا شارک شراف ابن ملک نا راجہ زینون جو کا اک چھوٹی ریاست کیرننگ نور کا راجہ تھا کو مصلمان بنایا۔  
**مسلمان کیسے آئے؟**تحریکا خلافت ما بیگاوات موپلہ نہیں ایک شمجا کا یا تحریم حکمت بچنا کا لیا ہا لہجہ وو تحریکا خلافت کا خلافت ہو گا  
**)AD-715ADمحمد بن قاسم 695  
تاریخ پیدائش:** 31دسمبر ، 695ء **.1  
پورا نام:** محمد بن قاسم التقافی **.2  
مقام پیدائش:** طائف ، سعودی عرب **.3**  
**والد کا نام:** حجاج بن یوسف کا بھائی قاسم بن یوسف **. Father  
:ابتدائی زندگی .5  
:سندھ پر حملہ .6  
محمد بن قاسم** 712عیسوی میں دائبل )سندھ( میں داخل ہوا۔  
**)ADحجاج بن یوسف کی موت )7. 714  
)محمد بن قاسم کی موت ) 715اے ڈی .8  
:جانشین  
حبیب ابن المحلب الازدی 717-715.1  
) عبد المالک ابن مروان(720-717.2  
عمرو ابن مسلم البیلی 3. 726-720  
)جنید ابن عبد الرحمن الموری 4. 730-726  
) تمیم ابن زید العتیبی ) ) (740-730يبتعلا ديز نب ميمت .5  
)الحکم ابن آوانا )) (744-740يبلكلا ةناوع نب مكحلا .6  
)عمرو ابن محمد الثقفی )7. 750-744  
)یزید ابن ارال الخالی )8. 755-750  
)غزنوی خاندان )1136-997  
)غوری خاندان )1206-1124  
)سالٹینٹ دہلی )1526-1206  
)غلام خاندان )1. 1290-1206  
قطب الدین ایبک** •  
**شمس الدین علاوتھمش** •  
**ملیکا رضیہ سلطانہ** •  
**بہرام شاہ** •  
**)ناصرالدین محمود )دومحم نیدلا رصان** •  
**)غیاث الدین بلبن )نبلب نیدلا ثايغ** •  
**):خلجی خاندان )2. 1320-1290  
جلال الدین خلجی** •  
**:علاؤالدین خلجی** •  
علاؤالدین اپنے پیشرو **جلال الدین خلجی** کا بھتیجا اور داماد تھا  
**۔  
) قطب الدین مبارک شاہ )** علاؤدین خلجی کا بیٹا •  
**):تغلق خاندان )3. 1414-1320  
غیاث الدین تغلق** ، **Tughluqالدین** • **Ghiyath  
محمد بن تغلق** •  
**) سلطان فیروز شاہ تغلق )** • 1388-1351  
**سلطان علاء الدین سکندر شاہ** )کے بیٹے سلطان محمد شاہ •  
Tughluq )  
**Say . 1451–1414 ) ) سید خاندان**  
**سید خضر خان** •  
**مبارک شاہ** •  
**محمد شاہ** •  
**عالم شاہ** •  
**)لودی خاندان )5. 1526-1451**)**سکندر خان لودی** )وفات 21نومبر • 1517  
)**بہلول خان لودھی** )وفات 12جولائی • 1489  
)**ابراہیم خان لودی** )وفات 21اپریل • 1526  
**)مغل سلطنت )) (1540-1526تنطلس ہیلغم .6  
ظہیر الدین محمد بابر ) (1530-1526پیدائش** • 14  
فروری 1483  
**وفات** 26دسمبر 1530  
مغل سلطنت کا آغاز پہلے شہنشاہ بابر سے ہوتا ہے۔ 12سال کی  
عمر میں ، وہ وسطی ایشیا میں قبیلے کا حکمران بن گیا۔ وہ  
بالترتیب اپنے والد اور والدہ کے ذریعہ تیمور اور چنگیز خان کا  
اولاد تھا۔  
**ناصر الدین معظم ہمایوں ) (1540-1530ولادت** 6مارچ •  
1508  
**موت** 27جنوری 1556  
نام، ہمایوں، میں علاقے پر حکومت regnalناصر الدین بہتر ان  
سلطنت کے دوسرے شہنشاہ کی طرف سے نام mugalکرنے والے  
سے جانا جاتا محمد، کیا اب افغانستان، پاکستان، شمالی بھارت  
.سے بنگلہ دیش 1540-1530سے اور دوبارہ 15556-1555  
**)سوری سلطنت )7. 1555-1540  
)شیر شاہ سوری )اصلی نام:** فرید خان **( )**• **1545-1540  
)اسلام شاہ سوری )اصل نام:** جلال خان **( )**• **1553-1545  
شیر شاہ سوری کا بیٹا  
)عادل شاہ سوری )**• **1555-1554  
)سکندر شاہ سوری )**• **1555  
)مغل سلطنت )) (1857-1555تنطلس ہیلغم .8  
ناصر الدین محمد ہمایون ) (1556-1555پیدائش** • 6  
مارچ 1508  
**موت** 27جنوری 1556  
نام، ہمایوں، میں علاقے پر حکومت regnalناصر الدین بہتر ان  
سلطنت کے دوسرے شہنشاہ کی طرف سے نام mugalکرنے والے  
سے جانا جاتا محمد، کیا اب افغانستان، پاکستان، شمالی بھارت  
.سے بنگلہ دیش 1540-1530سے اور دوبارہ 15556-1555  
**)جلال الدین محمد اکبر )ربكا دمحم نيدلا للاج( )**• **1605-1556  
ولادت** اکتوبر 1542**موت**27اکتوبر 1605  
ابو الفتح جلال الدین محمد اکبر مقبول اکبر عظیم کے طور پر  
جانا ) اکبر اعظم مظعا ربکا(، اور بھی اکبر میں کے طور پر، تیسرا  
تھا مغل بادشاہ، اکبر 1556سے .1605کرنے کے لئے حکومت کرتا  
رہا جو کامیاب ہوگیا اس کے والد ہمایوں ، ایک ریجنٹ ، بیرام  
خان کے تحت ، جس نے نوجوان شہنشاہ کو ہندوستان میں مغل  
ڈومین کو بڑھانے اور مستحکم کرنے میں مدد کی۔  
**نور الدین محمد سلیم )** میلس دمحم نیدلارون( ان کی طرف •  
)سے نام سے جانا جاتا **شاہی کا نام جہانگیر** . )1627-1605  
**زاد جلال الدین اکبر  
پیدائش** 31اگست 1569  
**میں موت** 28اکتوبر  
1627  
نور الدین محمد سلیم نے اپنے سامراجی نام جہانگیر کی طرف  
سے نام سے جانا جاتا )فارسی: ریگناهج( چوتھا تھا مغل  
شہنشاہ ، جس نے 1605سے لے کر 1627میں اپنی موت تک  
حکومت کی۔ اس کے شاہی نام ) فارسی میں( کا مطلب ہے 'دنیا  
کا فاتح'۔  
**شہاب الدین محمد خرم )دمحم نیدلاباهش مرخ(** اپنے **باقاعدہ** •  
**نام شاہ جہاں )ناہج هاش( ) (1658-1627کے نام** سے جانا  
جاتا ہے  
**پیدائش** 5جنوری 1592  
**موت** 22جنوری 1666  
شہاب الدین محمد خرم اپنے باقاعدہ نام سے جانا جاتا ہے ، شاہ  
جہاں )فارسی: ناهج هاش ، روشن۔ ' دنیا کا بادشاہ (' ، پانچواں  
مغل بادشاہ تھا ، اور 1628ء سے 1658تک اس نے اپنے دور  
حکومت میں حکومت کی۔ مغل سلطنت اپنی ثقافتی عظمت کی  
انتہا کو پہنچی۔  
**محی الدین محمد** عام طور پر **صابری )عرفیت( اورنگزیب** •  
**)کے** نام سے جانا جاتا ہے **)1707-1658  
شاہ جہاں کی ولادت** 3  
نومبر 1618  
**وفات** 3مارچ 1707  
بذریعہ محمد عام طور پر جانا جاتا ہے محی الدین  
theزیور" :ڈگری اورنگزیب )فارسی  
:عنوان عالمگیر )فارسی اس کے باقاعدگی سے عرش (" یا  
دنیا کا فاتح(" ، چھٹا مغل شہنشاہ تھا ، جس نے 49برسوں تک"  
پورے برصغیر پر حکمرانی کی ۔ almostتقریبا  
**بہادر شاہ ظفر )رفع حاشر داهب( )**• **(1857-1837  
ولادت** 24اکتوبر 1775  
**وفات** 7نومبر 1862  
بہادر شاہ ظفر یا بہادر شاہ دوم )جس کی پیدائش مرزا ابو ظفر  
سراج الدین محمد کے نام سے ہوئی( آخری مغل بادشاہ تھا۔ وہ  
دوسرا بیٹا تھا اور 28ستمبر 1837کو اپنی وفات پر اپنے والد  
اکبر دوم کا جانشین ہوا۔ وہ ایک برائے نام شہنشاہ تھا ، کیوں کہ  
مغل سلطنت صرف نام کے ساتھ ہی موجود تھی اور اس کا  
اختیار صرف دیواروں کے شہر تک ہی محدود تھا پرانی دہلی۔  
**پاکستانی مطالعہ  
عدم رواداری ، رواداری اور مذہبی آزادی اور غیر اخلاقی سلوک  
مسلمان**غیر مسلموں کے ساتھ تعاون اور ہمدرد **.1**انسانی حقوق کا احترام **.2**سب کے لئے مساوات **.3**معاشرتی انصاف اور معاشرتی برائیوں کا خاتمہ **.4**کے لئے مساوی مواقع غیرمسلموں **.5**ملازمت کے برابر مواقع **.6**سب کے لئے مذہبی آزادی **.7**انفرا اسٹرکچر ڈویلپمنٹ **.8**تمام اقلیتوں کے لئے فلاح **.9**مساوی نظام عائد ٹیکس **.10**اپنے خیالات کے اظہار کی آزادی **.11**فن تعمیر کی ترقی **.12**اردو زبان کی ترقی **.13**ادب کی ترقی **.14**تجارت اور تجارت کی ترقی **.15**سماجی **رواج کی** ترقی **.16**  
**پاکستانی مطالعہ  
پاکستان کا تاریخی پس منظر ologyنظریہ  
کی خدمات ofحضرت مجدد الفض ثانی  
اصل نام:** شیخ احمد رحمہ اللہ فاروقی رحمہ اللہ سرہندی  
مقام پیدائش: سرہند ، ہندوستان تاریخ پیدائش: 26جون ، 1564  
والد کا نام: شیخ عبد الاحد  
تاریخ وفات: 15دسمبر 1624  
عنوان: مجدد عارف ثانی ، احمد ربانی ، فاروقی سرہندی ، ابوالبرکات  
**پیدائش اور ابتدائی زندگی .1**عظیم مصلح، شیخ احمد سرہندی کے پہلے امام فاروقی ایک نقشبندی، 26جون  
. 1564پر سرھند میں پیدا ہوئے  
**تعلیم .2**اس نے اپنی بنیادی تعلیم گھر ہی میں حاصل کی۔ قرآن پاک ، حدیث اور الہیات  
میں ان کی ابتدائی ہدایات سرہندی اور سیالکوٹ میں پیش کی گئیں۔  
**بھارت کی سماجی حالت .3**جب شیخ احمد نے اپنی اصلاحی تحریک کا آغاز کیا تو مسلم معاشرہ غیر اسلامی  
طریقوں اور رجحانات سے دوچار تھا۔ ان دنوں کے صوفیانہ اور صوفیاء نے شریعت  
کی صداقت کی کھلے عام تردید کی۔ علمائے کرام اور علمائے دین نے اپنی تفسیر  
میں قرآن و حدیث کا حوالہ دینا چھوڑ دیا۔  
**الف ثانی کی خدمات Mujadidحضرت .4**شیخ احمد نے اسلامی معاشرے کو غیر اسلامی رجحانات سے پاک کرنے کا کام لیا۔  
**کامیاب جہاد کے خلاف دین ای الہی** ▪  
ان دنوں کے دوران اکبر نے برصغیر میں حکمرانی کی جس کے اسلام مخالف  
نظریے نے معاشرتی ماحول کو بڑھاوا دیا تھا۔ اکبر اسلامی اصولوں اور  
خیموں کی طرف کوئی سیکھ نہیں تھا۔ اکبر کے ذریعہ دین ٰ الہی کا تعارف  
الہی نہایت --iاسلام کو مسخ کرنے کی سنگین کوشش تھی۔ کے اثرات الدین  
مسلم عقائد اور رجحانات کو متاثر کیا. تو حضرت مجدد عالیف ثانی جہاد  
دین الہی کے خلاف ۔  
**جہانگیر کے آگے سجدے )انرک ہدجس( سے انکار** ▪  
شیخ احمد خطوط میں مذہبی احیاء کے علاوہ دیگر معاملات بھی نمٹاتے  
ہیں۔ اس پالیسی نے انہیں شدید مشکلات میں مبتلا کردیا۔ جہانگیر نے شیخ  
احمد کو اپنی عدالت میں طلب کیا اور اس سے بیان دینے کو کہا۔ شیخ  
ت مندانہ انداز میں statementاحمد شاہی عدالت میں حاضر ہوئے اور جر  
اپنے بیان کی وضاحت کی۔ کسی نے جہانگیر کی طرف اشارہ کیا  
شیخ نے سجدہ کرنے کا عمل انجام نہیں دیا تھا۔ جب جہانگیر نے سجدہ  
کرنے کو کہا تو شیخ نے انکار کردیا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ سجدہ صرف اللہ  
تعالی کی وجہ سے ہے۔ جہانگیر ، اس دو ٹوک جواب پر مشتعل ہوکر شیخ کو  
قید کرنے کا حکم دے دیا۔  
**:قید کے دوران اسلام کی تبلیغ** ▪  
شیخ احمد نے قید کے دوران اپنی اسلام کی تبلیغ کو شرک نہیں کیا۔ دو  
سال کے بعد ، جہانگیر نے احترام محسوس کیا ، اسے لباس کے اعزاز اور اس  
کے اخراجات کے لئے 1000روپے کے ساتھ رہا کیا۔  
**کے تصور بنائیں وحدت الشہود** ▪  
وحدت الشہود کا فلسفہ اکبر کے زمانے کے کچھ صوفیوں نے پیش کیا تھا۔  
وحدت الوجود کے حامیوں کا خیال تھا کہ انسان اور اس کے خالق خدا کے  
درمیان کوئی زندہ فرق نہیں ہے اور فرد اور خدا دونوں ایک دوسرے سے  
جدا نہیں ہیں۔ شیخ احمد نے کھلے عام اس فلسفے کی نفی کی اس سرزمین  
نے ان کا فلسفہ وحدت الشہود پیش کیا جس کا مطلب یہ ہوا کہ خالق اور  
مخلوق دو مختلف ہستی ہیں۔  
**مکتوبتعام ربانی** ▪  
شاہ احمد نے شاہی دربار کے معروف اشرافیہ کو خط لکھ کر قائل کرنے کا  
ایک موثر طریقہ اختیار کیا۔ ان کے خطوط مکتوبت ایام ربانی کے نام سے  
مشہور ہیں اور ان سے مخاطب تھے ، بزرگ امراء کے علاوہ۔ شیخ فرید ،  
خانہ۔  
ِ  
ِ خان اعظم ، ِ صدر جہان اور عبد الرحیم خان  
**اسلام کی تبلیغ کے لئے کتابیں اور رسائل** preaching  
**دو قومی نظریہ کا تصور ترقی** ▪  
شیخ احمد دو قومی تھیوری پر پختہ یقین رکھتے تھے ۔ وہ ہندوؤں اور  
مسلمانوں کے مابین اختلافات برقرار رکھنے کے حق میں تھا۔  
**شیخ احمد کی کوششوں کے اثرات** ▪  
شیخ احمد کی مسلمانوں کی مذہبی اور عملی زندگی کو تقویت دینے کی  
کوشش نے مسلم ہندوستان کی تاریخ پر ناقابل یقین اثر چھوڑا۔ علامہ اقبال  
، شاعر مشرق ٰ وسطی ، نے اپنی نظموں میں شیخ احمد کو خراج تحسین  
پیش کیا ہے۔  
**الف ثانی کی موت Mujadidحضرت** ▪  
دسمبر 1626کو ان کا انتقال ہوگیا اور انہیں سرہندی میں سپرد خاک کردیا گیا۔ 16  
**ابو الاعلا مودودی  
:انہوں نے کہا**حضرت نے غیر مسلموں کی گود میں ہندوستان کی حکمرانی کو جانا چھوڑ"  
دیا اور اندھیرے کی تبدیلی کا سیلاب جو 3سے 4سو سال قبل یہاں اسلام  
"کی طباعت کا دعویدار ہے۔ **حضرت شاہ ولی اللہ  
تعارف .1  
:پیدائش اور ابتدائی زندگی** •  
کو دہلی میں(. اس کا اصل نام Feburary، 1703تاریخ پیدائش )21  
دہلوی īعمر īم ال عمرḥīاللہ ابن عبد الر ḥد امداد والḥد ḥب ا adسید قو  
تھا۔ اس کے والد کا نام عبد الروم تھا ۔ شاہ ولی اللہ کا تاریخی نام  
عظیم الدین ہے۔ اس کا لقب شاہ ولی اللہ تھا۔ اس کی کنیت ابو فیض ہے۔  
ان کا ولاد شاہ عبد الرحیم آک اسلامی اسکالر ہنا کا نٹا ایک مدرسہ کم کیا  
جیس کا نان مدریسہ رحیمیہ ریکھا اج اج بھی مجود ہ  
موت: ، 1762دہلی  
**:تعلیم / حافظ قرآن** •  
انہوں نے ابتدائی تعلیم روحانیت اور تصوف میں اپنے والد سے حاصل کی۔  
بچپن میں ہی انہوں نے قرآن پاک حفظ کیا۔  
Hifiz Kiaحفظہ قران تھا 7سال کی عمر میں قران  
**:حج** •  
وہ اعلی تعلیم کے لئے سعودی عرب چلا گیا اور 1730میں حج کیا۔ 1734  
میں وہ سعودی عرب سے واپس آیا۔  
ما حج کییا یا ان کا نام حمد شیخ ابو ابو طاہر بن ابراہیم وہہ ملیہ یا 1730  
واہ رہ کر کتاب لکھی یا 1734ما واپس ع  
**)متحدہ ریاست میں مسلمانوں کی حالت )متحدہ بھارت / برصغیر .2  
:سیاسی حالات** •  
**:معاشرتی حالات** •  
ان دنوں کے برصغیر میں سیاسی اور معاشرتی ہنگامہ برپا تھا۔ جان ، املاک  
اور عزت محفوظ نہیں تھی کیونکہ مسلم سوسائٹی میں کام کرنے والی  
متعدد تباہ کن قوتیں تھیں۔  
**:مذہبی ضوابط** •  
مذہبی گروہ بھی شیعہ اور سنی فرقوں کے مابین اپنی برتری اور تنازع کا  
ٰ دعوی کر رہا تھا۔  
**اصلاح اور حضرت شاہ ولی اللہ کی خدمات .3  
مذہبی خدمات اور اصلاحات** •  
شاہ ولی اللہ کو حجاز میں قیام کے دوران ہندوستان میں غیر مستحکم اور  
انتشار کی صورتحال کی اطلاعات موصول ہوئیں۔ 9جولائی 1732کو جب  
وہ قبول نہیں کرتے اور دہلی واپس آئے تو انہیں عرب میں ہی رہنے کا مشورہ  
دیا گیا تھا  
سینٹ  
کچھ طالب علم تیار کیا اور انہیں اسلامی تعلیم کی مختلف شاخوں میں علم  
دیا۔  
**:اسلامی طرز عمل کی ضرورت ہے** •  
کے نقش قدم پر چلنے پر سختی ofشاہ ولی اللہ نے مسلمانوں کو نبی پاک  
سے راضی کیا۔ انہوں نے مسلمانوں کو پرامن زندگی گزارنے کی تاکید کی۔  
**:اجتہاد کی ضرورت ہے** •  
**:جہاد کی تبلیغ** •  
انہوں نے مسلمان سولڈر کو جہاد کی اہمیت سے آگاہ کیا اور کہا کہ وہ اسلام  
کی عظمت کے لئے جہاد کے لئے جائیں۔  
**:معیشت کی اسلامی پرنسپل** •  
انہوں نے تاجروں سے کہا کہ وہ تجارت کے منصفانہ اصولوں کو اپنائیں جس  
کی اطلاع حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ) **منسو هيلع اللہ ىلص( کے  
ذریعہ کی تھی۔** انہوں نے لوگوں کو دولت جمع کرنے کے گناہوں سے آگاہ کیا۔  
**:کے علم کو فروغ دینا Haddishقرآن و** •  
انہوں نے مسلمانوں کی فلاح و بہبود اور فوائد کے لئے قرآنی تعلیم کی تائید  
کی اور ان سے کہا کہ وہ غیر اسلامی رجحانات اور طریقوں کو ترک کریں ۔  
**)کی برطرفی )تیراو ہقرف** • **sectarism  
مسلمان کے لیے اسکول خیالات کے درمیان توازن** •  
**سیاسی اصلاحات اور خدمات . Political**شاہ ولی اللہ نے مسلمانوں کی دینی میدان میں تعلیم کے علاوہ سیاسی میدان میں  
مسلمانوں کو بھی رہنمائی فراہم کی۔  
**)انتشار کے خلاف جدوجہد )راشتنا** •  
**جانچ کرنا marhatasمراحل** •  
مارہٹوں اور سکھوں کے عروج نے مسلم حکمرانوں کو شدید مشکلات سے  
دوچار کردیا ہے۔ مھارہتاس فورسز نے مغل سلطنت کے دارالحکومت دہلی پر  
چھاپہ مارا ، شاہ ولی اللہ اپنی مرضی سے اس قیمتی صورتحال سے نمٹنے  
کے لئے آئے تھے۔ انہوں نے بجا طور پر دیکھا تھا کہ اگر مروتوں کو موثر انداز  
میں جانچا نہیں گیا تو مسلمان کی سیاسی طاقت ختم ہوجاتی ہے۔  
**مسلم اتحاد کے لئے کوشش** •  
انہوں نے مغل سلطنت سے مارہٹوں کی طاقت کو ختم کرنے کے لئے  
مسلمانوں کو متحد کرنے کی کوشش کی۔  
**دو قومی نظریہ کو فروغ دینا** •  
وہ دو قومی نظریہ کو بھی فروغ دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندو اور مسلمان  
الگ الگ قوم ہیں اور وہ برصغیر میں ایک ساتھ نہیں رہ سکتے۔  
**گورنمنٹ سسٹم کے بنیادی اصول** •  
**ادبی خدمات .5  
)قرآن مجید کا ترجمہ )فارسی ما** •  
اس کا عمدہ کام قرآن پاک کا آسان فارسی زبان میں ترجمہ تھا۔  
**حجت اللہ الغلیغہ** •  
اللہ الغلیہ شاہ ولی اللہ کی ایک اور مشہور کتاب ہے۔ اس کتاب Waliحج  
میں شاہ ولی اللہ نے مسلمانوں کے معاشرتی اور مذہبی زوال کی وجوہ کے  
بارے میں تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔  
**اور خلیفہ-الخلیفہ Khafaتعالی نغمے** • **Izalat**شاہ ولی اللہ نے شیعوں اور سنیوں کے مابین پائے جانے والے غلط فہمیوں  
کو دور کرنے کے لئے عزت الخفا اور خلیفہ الخلیفہ لکھے تھے ۔  
**Ikhtilafامام Sababالانصاف فائی البیان** •  
چار اسکولوں کے درمیان توازن پیدا کرنے کے لئے، انہوں نے لکھا الانصاف  
وہ اپنے تاریخی پس منظر کا پتہ لگایا Ikhtilafامام Sababفائی البیان  
.ہے جس میں  
**فویون الحرامین** •  
فوئن الہرمین شاہ میں ، ولی اللہ اپنے عرب میں قیام کے دوران اپنے ایک  
خواب کو پیش کرتے ہیں۔  
**:سماجی اصلاحات اور خدمات .6**جدوجہد بیواؤں کی شادی کے بارے میں ہندو تصور سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے •  
اور توجہ پہننے کو مسلمانوں سے بتایا superstationsبچنے •  
شادی کے وقت پر غیر ضروری اخراجات کے خلاف جدوجہد •  
تین دن سے زیادہ کی موت پر سوگ ختم کرنے کی کوشش کریں •  
حلال کمانے کے لئے اور قرض پر سے بچنے کے مفاد کے لئے کام کرنے کے لئے •  
مسلمانوں کو مشورہ دیا ہے  
دولت کی غیر منصفانہ تقسیم کے خلاف کام کیا •  
تبلیغ کی سادگی •  
اور گروہ بندی کے خلاف کام کیا • sectarism  
**حضرت شاہ ولی اللہ کے جانشین .7  
شاہ عبد العظیم** •  
**)شاہ رفیع الدین )قرآن کریم اردو میں ترجمہ کیا** •  
**)شاہ عبد القادر )قرآن مجید اردو** •  
**شاہ عبد الثانی** •  
**شاہ اسماعیل شہید** •  
**شاہ محمد صوفی** •  
**فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لئے کوششیں .8**.فرقوں کا مسئلہ )ےقرف( حل Suniشیعہ سے •  
مسلمان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر سختی سے عمل کرتے ہیں ) **ملسو هيلع** •  
**)ا Ϙىلص**متوازن نقطہ نظر کا اپنایا اور مذہبی امور کی جانب سمجھنے •  
لوگوں کو اسلام کے بنیادی اصولوں کو متعارف کرانے •  
جدید مسلمان بھارت کے بانی کے طور پر شمار • **سید احمد شاہ  
سید احمد شاہ .1  
:میں. پیدائش اور ابتدائی زندگی**سید احمد بریلوی **29،1786نومبر** رائے بریلی کے ایک معزز گھرانے  
میں پیدا ہوئے تھے ۔ ان کے والد کا نام سید محمد عرفان تھا۔ اس کے  
دادا کا نام شاہ علامہ اللہ تھا۔  
**:تعلیم .ii**  
وہ شاہ ولی اللہ کی تبلیغ اور عقائد )دئقع( سے بہت متاثر ہوا اور  
اپنے بیٹے شاہ عبد العزیز کا سخت ضبط تھا۔ شروع ہی سے اس کا  
جھکا اپنے فوجیوں کی طرح سپاہی بننے کی بجائے کسی مشہور  
)روہشم( اسکالر یا صوفیانہ بننے کی کوشش کی گئی تھی۔ شاہ عبد  
القادر سا قدیم جلد کی۔  
**:سوانح حیات .2  
میں. تعارف**

|  |  |
| --- | --- |
| **:زندگی کا کیریئر** | **.ii** |
| سید احمد نے اپنے کیریئر کا آغاز نواب ٹانک )ہندوستان میں قصبہ( |  |

کے نواب نواب عامر خان کی خدمات میں ایک سرور کے طور پر کیا۔  
اپنی خدمات کے دوران ، سید احمد نے فوجی نظم و ضبط اور حکمت  
عملی سیکھی جس کی وجہ سے وہ آنے والے سالوں میں ایک عظیم  
فوجی کمانڈر بن گیا۔  
ملٹری ما جان کا شوک تھا۔ 1810ایم اے کی تربیت حاصل کی۔

|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| **اتحاد کا قیام )داحتا:(** | اتحاد کیم **.iii** | کیا مسلمان۔ **1821) ):حج کرو** |
| **Iv.** |  |  |
| سید احمد شہید 1821میں مولانا اسماعیل شہید ، مولانا عبد الحی |  |  |

اور حج کی سعادت کے لئے پیروکار اور مداحوں کی ایک بڑی تعداد کے  
دو سال تک غیر حاضر twoہمراہ مکہ مکرمہ روانہ ہوگئے اور تقریبا  
رہے۔  
**:وی جہاد تحریک**سید احمد شاہد اپنی مذہبی اور نظریاتی وابستگی میں مسلمانوں کے  
زوال کو دیکھ کر انتہائی مایوس ہوئے۔ اس کی زندگی اور جدوجہد کا  
مقصد صرف تبلیغ کرکے اسلام کے پھیلاؤ تک ہی محدود نہیں تھا ،  
بلکہ وہ  
اس مقصد کے لئے عملی اقدام پر یقین )جہاد کی نقل و حرکت(۔  
**تحریک جہاد کے مقاصد .vi  
:اسلامی نظام حکومت کا قیام** •  
سید احمد کے سامنے مرکزی مقصد ریاست کا قیام تھا جو اسلامی  
اصولوں پر مبنی تھا۔  
**:ریفارمز / مسلم معاشرے میں تصحیح** •  
ان کی جہاد کی تحریک کا مقصد مسلم معاشرے کی اصلاح تھا  
کیونکہ اس وقت پنجاب میں سکھ حکمران کا راج تھا۔ اس کے ظالمانہ  
دور حکومت میں مسلمانوں کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا۔  
**:جہاد کی تبلیغ** •  
سید احمد نے انہیں دہلی تک ہی محدود نہیں رکھا بلکہ ہمسایہ  
مقامات کا دورہ بھی کیا۔ رام پور اپنے ایک دورے کے دوران کچھ  
افغانوں نے سکھ حکومت کے ذریعہ مسلمان پر وسیع پیمانے پر ظلم و  
ستم کی شکایت کی۔  
**:سادہ طرز زندگی** •  
اس کے جہاد کا مقصد لوگوں میں عام زندگی گزارنے کے بارے میں  
شعور اجاگر کرنا تھا۔  
**):سکھ کے مظالم سے خاتمے )تیربرب، ملظ** •  
مسلمانوں کو سکھ ظالم حکومت کے تحت بھاری نقصان اٹھانا پڑا  
اور انہیں اپنے مذہب کو انجام دینے اور اس پر عمل کرنے کی آزادی اور  
آزادی سے انکار کردیا گیا۔ سکھ حکومت نے مسلمانوں کے مقدس  
مقامات جو کہ مسجدیں ہیں ، زیارت گاہوں کو مندروں اور اصطبل  
میں بدل دیا تھا۔ چنانچہ ان کی جہاد تحریک کا مقصد سکھوں کے  
مظالم کا خاتمہ تھا۔  
**)اندوشواسوں کے خاتمے )یتسرپ مہوت** •  
**):جہاد کے لئے سفر )vii. 1826-1825**انہوں نے پنجاب ، خیبر پختونخوا ، دہلی اور نوشہرہ جیسے جہاد  
کی تبلیغ کے لئے مختلف ممالک اور شہروں کا سفر کیا ۔  
آغاز رائے بریلی پنجاب ، سندھ ، کے پی کے سے ہوا  
**:اعلان جنگ .viii**سید احمد کا خیال ہے کہ اگر پنجاب اور کے پی کے سکھ تسلط سے  
آزاد ہوگئے تو مسلمان اپنا پرانا مقام دوبارہ حاصل کر لیں گے۔ لہذا ،  
انہوں نے سکھوں کے خلاف اپنی جہاد تحریک شروع کرنے کے لئے  
پنجاب کا انتخاب کیا اور کے پی کے کو غیر اسلامی قوتوں کے خاتمے  
کے لئے اپنا آپریشن شروع کرنے کے لئے منتخب کیا ۔  
**:۔ اکیرا جنگ ix**سید احمد 21اکیرا میں سکھوں کی فوج کو چیلنج کر سکھوں کے  
خلاف ان کے جہاد شروع کر دیا اکیرا پر لڑائی رات حملہ کیا گیا  
تھا .1826دسمبر جب سو سکھوں پر تقریبا 900مسلمانوں  
یہ ایک کامیاب مشن تھا اور سکھوں کو بھاری نقصان .pounch  
اٹھانا پڑا۔  
اکیرا یا ہزرو ما سکھو کو حر یا طاہرکا مجاہدین کمیاب ھوئی۔  
**):ایکس. سکھوں کی سازش )شزاس**جہاد تحریک حیرت انگیز کامیابی کے ساتھ جدوجہد کے ابتدائی  
مراحل سے گزری۔ اس وقت جہاد تحریک کے خلاف ایک سازش رچی  
گئی تھی ، سکھوں نے یار محمد پر دباؤ ڈالا جس نے سید احمد کو زہر  
آلود کرنے کی کوشش کی جس سے وہ بچ گیا۔ 1829میں ، یار محمد  
مجاہدین کے خلاف مقابلے میں مارا گیا۔  
**:اسلامی ریاست کے قیام .3  
میں. مسلم سوسائٹی میں اصلاحات / اصلاح**

|  |
| --- |
| **:شریعت کا تعارف .ii** |
| پشاور پر قبضہ کرنے کے بعد ، سید احمد نے شریعت کے تعارف کی طرف اپنی توجہ دی۔ |
| **اسلامی نظام کا قیام  سرداروں اور مقامی لوگوں سے مذاکرات  :صف بندی کا حلف لیا** | **.iii .iv .v** |

سینٹ  
اس وقت تک ، سرداروں اور خانوں کی ایک بڑی تعداد نے سید احمد  
کے سامنے عرض کیا تھا اور سید کے ہاتھ میں بیعت کرلی تھی۔  
سرداروں ، خانوں اور مقامی لوگوں کے عام اجلاس میں فیصلہ کیا گیا  
کہ ہر ایک کو سید کے ہاتھ میں باکا کا حلف لینا چاہئے۔

|  |  |
| --- | --- |
| **:خلیفہ کے طور پر اعلان** | **.vi** |
| سید احمد کو خلیفہ قرار دیا گیا جس کا حکم تمام مضامین پر پابند |  |
| تھا۔ |  |
| **:لوگوں کو اسلامی طرز زندگی اپنانے پر راضی کیا** | **.vii** |

انہوں نے سماجی اصلاحات بھی متعارف کروائیں اور مقامی لوگوں  
سے اپنے پرانے رواج اور طرز زندگی کو ترک کرنے کو کہا۔ انہوں نے ان  
پر زور دیا کہ وہ اسلامی طرز زندگی اپنائیں اور نشہ کرنے سے پرہیز  
)کریں )ىیزیچ روآ ہشن  
**:مقامی قبائل سے مخالفت .4  
میں.** سلطان محمد خان نے مجاہدین کو مقررہ رقم دینے کا وعدہ کیا  
سلطان محمد خان واہ کا کبلا کا سردر تھا ، جنو نہ وڈاہ کا وو  
ہ کاردہ رکم دان گام اگر ہے پار لوگو کو اکتلاف۔araمجاہدین کو مک

|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| سازش سلطان محمد خان سکیو سا مل گا۔  قبائلی سردار میں اتحاد کا فقدان  سرداروں میں بدلہ لینے کی مضبوط روایت  قبائلی سرداروں کا باہمی فرق | **.ii .iii .iv .v .vi .vii** | چھوٹے مقامی قبائل نے کھل کر مخالفت شروع کردی۔  مقامی افغان سردار نے بھی مخالفت شروع کردی۔ |

**:بالاکوٹ )مئی (1831میں شہادت .5**پشاور سے دستبردار ہونے کے بعد ، سید احمد نے بالاکوٹ شفٹ ہوکر 1831  
میں راجوری سے اپنی تحریک کا آغاز کیا۔ اس لڑائی میں مسلمان شکست کھا  
گئے ، جس میں سید احمد ، اسماعیل خان اور بہت سے دوسرے پیروکار اپنی  
جانوں سے نپٹ گئے۔ سید احمد کی موت کے ساتھ ہی ، جہاد تحریک پریشانی  
میں پڑ گئی اور پرانے جوش و جذبے کے ساتھ اس کی سرکوبی نہیں کی  
جاسکی۔  
پشاور میں بالاکوٹ شفٹ ہوا۔ کشمیر جان چٹا تھا۔ بالاکوٹ ما مکامی سردارو  
کی سوز نہ چوہ کا اندارو ما ان پار ہملہ کیا۔ سکھو یا میسالمانو ما جنگ  
ھوئی  
)فاصلہ جنگ )مئی 1831  
صحابہ .  
)اسماعیل خان )شہید ➢  
)سید احمد )شہید ➢  
)مولانا عبد الحئی )فرار ➢  
یا تحریک چلتا چلتہ طاقریہ کلافت میں بد گئ جنگا آزادی ما بھی یہ  
جنگجو شرک ہوا یحی طہرکا پاکستان کی بنیاد بنی۔  
**mid  
سرسید احمد خان  
:پیدائش اور ابتدائی زندگی .1**تاریخ پیدائش: **17اکتوبر 1817دہلی  
والد کا نام:** میر محمد متقی  
**تعلیم .2**ماموں دادا ، قرآن پاک عربی ، فارسی  
ادب کی تاریخ ، ریاضی ، طب  
**ملازمت میں انٹری .3**والد کی موت کے بعد مالی مسائل سے نمٹنے کے لئے کلرک کی **) (** 1838  
حیثیت سے ملازمت کا آغاز ہوا۔  
میں 2سال کے بعد وہ جج بنے۔ 1841  
، 1846وہ چیف بنے۔  
شاہی کونسل کے ممبر۔ ، 1877  
اس کے بعد ، وہ انگلینڈ کی یونیورسٹی میں ایل ایل بی کرتا ہے۔  
**Death . موت  
مارچ 1898ہیرو کی 27  
دلی موت پر  
علی گڑھ تحریک کا آغاز  
علی گڑھ موومنٹ کی تعلیمی خدمات .1**کا قیام Murdabadگلشن سکول ❖  
وکٹوریہ اسکول گازی پور کا قیام Vict  
سائنسی سوسائٹی غازی پور کا قیام Sci  
علی گڑھ انسٹی ٹیوٹ گزٹ ❖  
محمدن ایجوکیشنل کانفرنس ❖  
**ویں**  
ن و ل ر س  
المسلمین-ہند musالتراقی manانجمن ❖  
علی گڑھ میں محمڈن اینگلو اورینٹل کالج Al  
سرسید احمد خان نے تقریریں کیں اور مضامین لکھے ❖  
سرسید احمد خان نے جدید تعلیم پر زور دیا ❖  
سرسید احمد خان انگریزی اور مغربی تعلیم پر زور دیتے ہیں ❖  
**:علی گڑھ موومنٹ کی سماجی خدمات .2**سرسید نے مسلمان کو زراعت اور تجارت کو پیشہ ورانہ طور پر اپنانے ❖  
کا کہا  
ہندوستان کے وفادار محمدن لکھیں India  
لکھا تہذیب القرآن اخلاق ❖  
تیار سماجی قیادت ❖  
اور- اہل - ای - کتاب- -Taamلکھا احکام - ای ❖  
آزادی تاریخ کے لئے منظم پلیٹ فارم ❖  
اسلامی سوسائٹی اصلاح ❖  
تفہیم کا ماحول پیدا کریں tanding  
یتیم مکان کا قیام or  
میں اردو Taraqqiلکھا انجمن میں ❖  
**علی گڑھ موومنٹ کی سیاسی خدمات .3**بھارتی بغاوت کی وجوہات پر فوکس ❖  
عملی سیاست سے دور رکھنے کے لئے مسلم سے بتایا ❖  
برطانوی انڈین ایسوسی ایشن کا قیام ❖  
اردو ہندی تنازعہ ❖  
مسلمانوں کے لیے علیحدہ ووٹر پر کشیدگی ❖  
بھارتی محب وطن ایسوسی ایشن کا قیام ❖  
ایم اے او ڈیفنس ایسوسی ایشن کا قیام MA  
دو قومی نظریہ کی پاینیر ❖  
ہند asbab-I-Baghawatرسالہ لکھا سے ❖  
مسلمانوں اور انگریزوں کے درمیان دوستانہ ماحول بنائیں ❖  
سرکاری ملازمتوں میں مسلمانوں کی شرکت ❖  
مسلمانوں کو سیاسی جماعت تشکیل دے کو دیا کی تجاویز ❖  
مسلمانوں کو سیاسی قیادت فراہم کریں ❖  
**پاکستانی مطالعہ  
مسلمانوں میں سیاسی شعور پیدا ہونا  
:آل انڈیا مسلم لیگ کے قیام کی پس منظر یا وجہ .1**قانون ساز کونسل ایکٹ • 1861  
**بانی** برطانوی حکومت  
مسلمانو کو نمیندگی نہیں دی دی ان ان ست ست زایاتی کی گئی۔  
اردو ہندی تنازعہ • 1867  
انڈین نیشنل کانگریس کی تشکیل •  
➢ 28،1885 دسمبر  
ممبئی ، ہندوستان ➢  
انڈین کونسل ایکٹ • 1892  
کے **بانی** برطانوی  
مسلمانو کو نمیندگی دی گی ہلات بہتر ہوا۔  
بنگال 1905کی تقسیم •  
تقسیم کے تئیں مسلمانوں کی مثبت رد عمل •  
تقسیم کی جانب ہندوؤں کے منفی رد عمل •  
)شملہ ڈیپوٹیشن )اکتوبر • 1906  
**:آل انڈیا مسلم لیگ کا قیام .2**• 30،1906 دسمبر  
ڈھاکہ ، بنگلہ دیش •  
**:تمام بھارت مسلم لیگ کے مقاصد .3**برطانوی حکومت سے وفاداری •  
مسلمانوں کے سیاسی حقوق کی حفاظت کرو •  
مسلمانوں کے مفاد میں ترقی •  
دیگر برادریوں کی دشمنی •  
کسی بھی امتیاز کے بغیر لوگوں پر احسان کریں •  
**:تمام بھارت مسلم لیگ کی کامیابیوں .4**منٹو مورلی اصلاحات / 1909کی تاریخ •  
برطانوی حکومت سے مسلمانوں کے لئے علیحدہ انتخابی حلقوں  
کی منظوری دیں۔  
لکھنؤ معاہدہ • 1916  
ہندو مسلم اتحاد ہوا تھا اجلس ما۔  
مونٹاگو چیلمسفورڈ 1919/1919کی ریاست مونٹاگو •  
فرقہ ریاست سے اصلاحات۔ چیلمفورڈ واسیرائی  
ویں کے پوائنٹس قائد اعظم محمد علی جناح • 14  
علامہ اقبال 1930کے الہ آباد ایڈریس •  
کانگریس وزارتوں کا استعفی •  
مارچ 1940قرارداد لاہور • 23  
بھارت تحریک 1944چھوڑو •  
گاندھی جناح مذاکرات کے فیصلے کے بعد ہوا کا چھوڑو ہندوستانی تحریک  
چلی جائی ہندستان میں سارہ انگازا کو نکالا جائی گا یا کیا ڈویژن کی  
جائی جی  
الیکشن کے نتائج • 1946-1945  
پاکستان 14کا قیام اگست • 1947  
RD  
ویں  
**پاکستانی مطالعہ  
پاکستان تحریک  
مسلم قوم پرستی .1  
کے قول قائد اعظم محمد علی جناح )1**بہت مشہور قول: "پاکستان ٹیب ہای وجود میں ایک گيا تھا جے بی  
"پہلہ ہندوستانی مصلح ہوا تھا  
**کے قول ابو ریحان البیرونی )2  
کہا: "** ہندو یا مسلممان نہار کا کیا کینارو کی ترھا ہن جو باربار چل تو  
**"** سکتہ ہن مگر ایک دوسارا کا اور زم زم نہیں ہو سکتہ۔  
**مذہبی اختلافات )3  
ہندو قوم پرست تحریکوں کا منفی کردار )4  
مسلمانوں کے مابین ثقافتی اور معاشرتی اختلافات پائے جاتے ہیں ))  
اور ہندو مسلم قوم پرستی کو نامزد کرتے ہیں  
معاشی اور تعلیمی اختلافات )6  
سیاسی اختلافات )7  
خلافت تحریک .2**ترکی ما جو خلافت عثمانیہ تھی ہمارے کو بچنا کا لیا بارسگیر ما جو  
تہرک یا اتجا ک گیا تھا ہم کو خلافت موومنٹ کا نام دیا گیا تھا تھا  
خلافت کو بچنا کا لیا  
**خلافت کے ادارہ کا قیام )1  
تحریک خلافت کے تحفظ کے لئے تحریک )2  
خلافت تحریک کے مقاصد ذیل میں )3  
:دیئے گئے تین مقاصد**خفیہ مقامات ترک حکومت کو دے دیا •  
برقرار رکھا خلافت ای عثمانیہ •  
ترک سلطنت کے علاقوں میں کوئی تبدیلی نہیں •  
**خلافت کانفرنس )4  
خلافت اجتماع کا قیام )5  
ہندو مسلم کا اتحاد )6  
وائسرائے سے بھارتی نمائندگی کال )7  
)معاہدہ سیوری )جرمنی کا شہر )8  
خلافت کا وفد انگلینڈ بھیج )9  
تحریک ہجرت )10  
موپلہ بغاوت / موپلا بھگوت )11**موپلہ ایک کام کا نام ہا جو عربیہ تھا یا عربیہ ملک سا اقدام کار  
ہندوستانی سائٹ پار جا کا باس گا یا وو مولا کہلا تھا  
انھو نا جاب مسلامانو کی تحریکا خلیفہ دقی تو انہو نہ برٹش سا  
بیگوت کر دی  
**چوری-چوورا سانحہ )12**چوری- چوڑا ایلکا کا نام تھا۔ ہندوستان کے ضلع فرخ آباد  
**المیہ** : مسلمان یا ہندو نہ مل کر ٹیکس ادا کرنا کرنا انکر کیا تھا تو وہا  
پار ہڑتال کیا گیا سکا واجہ دیکھا آھا پار موجود پولیس اسٹیشن کو  
اگ لگا دی گئی احتتاج کا سرن 22مسلمان زندہ جل گا  
**)خلافت تحریک کا اختتام )13) 1924  
عدم تعاون کی تحریک .3  
برطانوی اداروں کا مکمل بائیکاٹ کریں )1  
برطانوی سامان کا مکمل بائیکاٹ کریں )2  
سرکاری خدمات سے استعفی دے دیا )3  
برطانوی حکومت کو واپس کردہ عنوانات )4  
عدالتوں کا بائیکاٹ کریں )5  
مقامی اسکولوں اور کالجوں سے واک آؤٹ کریں )6  
انتخابات میں حصہ نہیں لیں )7  
غیر ملکی کی ہر چیز کو مسترد کردیا گیا تھا )8  
غیر ملکی کپڑوں کو جلا دیا گیا )9  
اسپننگ وہیل یا چرکا ہندوستانی آزادی کی علامت بن جاتے ہیں )10  
علی برادران کا کردار .4  
خلافت موومنٹ اور مولانا محمد علی جوہر )1  
مولانا محمد علی جوہر کی کوششیں )2  
خلافت موومنٹ میں مولانا شوکت علی کا کردار )3  
مولانا محمد علی جوہر کے ساتھ سیاسی میدان میں تعاون ))  
خلافت موومنٹ میں فعال شرکت )5  
علی برادران کو تحریک خلافت کے دوران گرفتار کیا گیا )6  
تحریک میں مسٹر گاندھی کا کردار 5. Khalifate  
مسٹر گاندھی نے سول نافرمانی کی تحریک شروع کی )1  
مسٹر گاندھی نے سوڈاشی موومنٹ کا آغاز کیا )2  
آرمی سروسز سے علیحدگی )3  
برطانوی حکومت کو واپس کردہ عنوانات )4  
سول سروسز سے استعفی دے دیا گیا )5  
سرکاری عدالتوں کا بائیکاٹ کریں )6  
اسکولوں اور کالجوں کا بائیکاٹ کریں )7  
نجی تعلیمی اداروں کا بائیکاٹ کریں )8  
خلافت تحریک کے ناکامی اور اثرات یا نتائج .6  
خلافت تحریک کی ناکامی کی وجوہات** f  
**مسٹر گاندھی کا خود مختار فیصلہ )1  
ترک حکومت کے ذریعہ تحریک خلافت کے خاتمے کا )2  
اعلان  
خلافت فنڈ کے غلط استعمال کا الزام )3  
ہجرت کی تحریک )4  
مقاصد میں فرق )5  
تمام اہم مسلم رہنماؤں کو گرفتار کیا گیا )6  
عارضی اتحاد غائب ہوگیا )7  
اسرائیل کے قیام کی سازش )8  
انتہا پسند ہندو تحریکوں کا منفی کردار )9  
ملک میں فرقہ وارانہ جھڑپیں شروع ہوگئیں )10  
اثرات یا خلافت تحریک کے نتائج** ➢  
**مسلمانوں کی معاشی اور تعلیمی ترقی پر اثرات )1  
مسلمانوں میں سیاسی شعور سے آگاہی )2  
مسٹر گاندھی کی منفی مقبولیت )3  
ترک عوام کی بالواسطہ مدد )4  
عالمی اسلامی اتحاد )5  
مسلمانوں کو متحرک قائد فراہم کریں )6  
جمعیت علمائے اسلام کا قیام )7  
مسلمانوں کی سوچ میں تبدیلی )8  
ہندو مسلم اتحاد کا خاتمہ )9  
علمائے کرام اور طلباء سیاست میں دلچسپی رکھتے ہیں )10  
ہندو تحریکوں کی مسلم مخالف سرگرمیاں )11  
مسلمانوں کی مایوسی )12  
برطانوی حکومت میں کمزوری )13  
مسلمانوں کے ذریعہ برطانوی حکومت کا سامنا کرنے کی ترغیب دیں )14  
سیاسی جدوجہد میں بدل گئی struggleخلافت تحریک خالصتا )15  
مسلمانوں کے ذریعہ مذہبی جوش و جذبے کا مظاہرہ )16  
علماء اور مشائخ نے ایک عمدہ ٹیم کے طور پر کام کیا )17  
غیر اسلامی رجحانات کو ختم کرنے میں مسلمانوں نے )18  
موثر کردار ادا کیا  
مسلمانوں میں تشویش کا احساس پیدا ہوا )19  
یہ دو قومی نظریہ کو بے حد طاقت دیتا ہے )20  
تحریک ہجرت غریب مسلمانوں کو بے حد تکلیف کا باعث بنتی )21  
ہے  
مسلمانوں کے معاشی مسائل میں بہت زیادہ ترمیم کریں )22  
پاکستانی مطالعہ  
علامہ اقبال الہ آباد ایڈریس 1930  
علامہ اقبال الہ آباد ایڈریس 1930کا پس منظر .1**کے پوائنٹس قائد اعظم محمد علی جناح ➢ 14 1929  
**الہ آباد پتے کی وجوہات .2**ویں  
**الہ آباد ایڈریس کے اہم نکات .3**حیات کے طور پر codeاسلام ایک مکمل ضابط **)1**اسلام ایک زندہ قوت کے طور پر **)2**مسلم قوم پرستی کو الگ کریں **)3**مسلم ثقافت کا تحفظ **)4**اسلامی خود مختار ریاست کی ضرورت **)5**مسلم اتحاد کی ضرورت ہے **)6**اسلام کامیابی کی ضمانت دیتا ہے **)7**فرقہ واریت کو کنڈوم کریں **)8**مذہبی انفرادی مسئلہ نہیں ہے **)9**ہندوستان مختلف اقوام کا نام ہے **)10**نہرو کی رپورٹ پر تنقید **)11**الگ وطن کا مطالبہ **)12**اسلامی جمہوریہ کا قیام **)13**فرقہ واریت کے مسائل کا حل **)14**سمین کمیشن کی تجویز پر تنقید **)15**مذہبی اور سیاست ایک دوسرے کے لئے اہم ہیں **)16**ہندو اور مسلمان دو مختلف قومیں ہیں **)17**زندگی میں مذہب کی انفرادی اور مکمل حیثیت **)18**آزاد مسلم ریاستوں کے فوائد **)19**علامہ اقبال کی پیش گوئی **)20  
الہ آباد ایڈریس کی اہمیت .4**پاکستان کے لئے نظریاتی اساس **)1**ہندوؤں کا منفی رد عمل **)2**مسلم ریاست کے لئے نام پاکستان تجویز کیا گیا **)3**دو قومی نظریہ کی وضاحت **)4**اسلامی نظام زندگی کی برتری **)5**مسلمانوں کے خلاف برطانوی رد عمل **))**سیاسی مقام اقبال **)7  
الہ آباد کے پتے پر گفتگو .5**برصغیر میں مسلمانوں کی حالت **)1**ماضی اور مستقبل کا اندازہ **)2**منزل مقصود ہے **)3**پاکستان کا تصور تخلیق کریں **)4**آزاد مسلم ریاست کا نظریہ **)5**  
**پاکستانی مطالعہ  
پاکستان تحریک  
کے صوبائی انتخابات 1937  
کے صوبائی انتخابات 1. 1937  
انتخابی نتائج .2**کل صوبے 11جن ما 3سب مائو مسلم لیگ ما سندھ ، پنجاب یا بنگال ما مسلم  
لیگ آف سنٹن ملی مگر اتنی زاڈا نہیں تھی وو حکومت بانا ساک 8ما کانگریس ما  
اپنی حکومت بنی یا میں 3ما دوساری پارٹیو سا مل کا مقلوٹ گورنمنٹ بائی  
**کانگریس کی وزارتوں کی تشکیل .3**سب جن جن سا 3سب مائو مسلم لیگ ما سندھ ، پنجاب یا بنگال ما مسلم لیگ 11  
آف سنٹن ملی مگر اتنی زاڈا نہیں تھی وو حکومت بانا ساکا 8ما کانگریس ما اپنی  
حکومت بنے یا ان میں 3مسلم دنیا ملی کا میکلوٹ حکومت بنائی  
**کانگریس وزارتوں کا قیام .4  
الیکشن میں کیوں مسلم لیگ ناکام .5  
قائداعظم محمد علی جناح** قائداعظم ہندوستان کی **غیر موجودگی میں )1  
نہیں تھا** جی اسکی واجا سا ووٹ کام ذات آپ  
**پنجاب میں سکندر حیات خان کی علیحدہ پارٹی )2**سکندر حیات خان کی الڈا پارٹی یونینسٹ پارٹی جو بری ما کانگریس کا ساٹھ  
مل گئی یا حکومت بانا لی  
**بنگال میں مولوی ابوالکسیم فضل الحق کی علیحدہ پارٹی )3  
سندھ میں سر غلام حسین ہدایت اللہ کی الگ پارٹی )4  
مسلم لیگ نے منشور کو غیر واضح کر دیا تھا )5  
مسلمانوں نے انتخابات میں ہندوؤں کی مدد کی ))  
مسلم امیدوار الیکشن میں شامل نہیں ہوئے )7  
مسلمانوں کے ساتھ کانگریس کا سلوک . Congress  
مسلم مہم کے انعقاد پر پابندی لگانا )1  
ہندی بطور قومی زبان )2  
ترنگا بطور قومی پرچم )3  
)گائے کے قتل پر پابندی عائد کرنا )کربانی )4  
بندہ ترام بطور قومی ترانہ )5  
رواداری میں مذہبی )6  
مسلمانوں کے لئے معاشی رکاوٹیں )7  
ودیا مندر اسکیم )8  
ہندو مسلم فسادات میں اضافہ )9  
کانگریس نے مسلم لیگ کے ساتھ کولیشن کی وزارتیں بنانے سے انکار )10  
کردیا  
کانگریس نے مسلم لیگ اور مسلمانوں کے خلاف پالیسیاں بنائیں )11  
کانگریس مسلمانوں کے لئے جذباتی سلوک کا انتظام کرتی ہے )12  
کانگریس نے عدالتوں اور انتظامیہ میں مداخلت کی )13  
کانگریس نے مسلمانوں کے مذہبی معاملات میں مداخلت کی )14  
کانگریس نے مسلمانوں پر معاشرتی دباؤ بڑھایا )15  
وردہ سکیم )16**ورڈھا سکیم آف ایجوکیشن ، جو 'بنیادی تعلیم' کے نام سے مشہور ہے ،  
ہندوستان میں ابتدائی تعلیم کے میدان میں ایک انوکھا مقام رکھتی ہے۔ یہ  
اسکیم ہندوستانی قوم کے والد مہاتما گاندھی کے ذریعہ برطانوی ہند میں  
تعلیم کی دیسی اسکیم تیار کرنے کی پہلی کوشش تھی۔  
**مسلم لیگ پر پابندی عائد کرنے کی کوششیں )17  
اردو زبان پر پابندی عائد کرنے کی کوششیں )18  
کانگریس ہندی زبان کو فروغ دیتی ہے )19  
مسلمانوں کے خلاف نہرو کی پالیسیاں )20  
کانگریس کے دور میں مسلم لیگ کا کردار .7  
کانگریس کی وزارتوں کا استعفی .8  
کانگریس کے اقتدار کا خاتمہ .9  
نتائج / کانگریس کے اصول کے اثرات .10**  
**ج ل  
مسلم اتحاد و سالمیت )1  
مسلم لیگ کی مقبولیت میں اضافہ )2  
مطالبہ پاکستان کا تصور تخلیق کریں )3  
قائداعظم کی مقبولیت میں اضافہ )4  
مسلمانوں کا معاشی فیصلہ )5  
مسلم لیگ متحدہ قوم پرستی کو مسترد کرتی ہے )6  
ہندو ذہنیت واضح تھی )7  
پاکستانی مطالعہ  
لاہور قرارداد 1940  
قرارداد لاہور کا پس منظر** •  
کی جنگ کے بعد مسلمانوں کی حالت **1.** 1857  
انگریزوں نے 1909میں مسلمانوں کے لئے علیحدہ ووٹرز کا انتخاب کیا **.2**ہندو مسلم اتحاد **3.** 1916  
نہرو رپورٹ میں علیحدہ ووٹر کی کانگریس سے انکار **.4**)قائداعظم کے 14نکات )**5.** 1929  
الہ آباد ایڈریس )علامہ اقبال میں( **6.** 1930  
چودھری رحمت علی کی اسکیم **.7**یا کبھی نہیں پرچے کے نام تجویز  
کردہ پاکستان  
ہند کی تقسیم کی تجویز **.8**کانگریس کی وزارتیں 1937سے **9.** 1939  
**۔لاہور** قرارداد **10**1940  
**کے صدارتی ایڈریس قائد اعظم** •  
**قرارداد لاہور کی تائید کی** •  
بلوچستان ، بہار ، سی پی ، مدرسہ ، ، ) (NWFPپنجاب ، یوپی ، سندھ ، کے پی کے  
بمبئی ، بنگال سا کان کون لوگ مسلم لیگ کی تائید )سیکنڈریڈ( کرن گا ان کا نام  
ذکر کرن گا  
**قرارداد لاہور کے نتائج** •  
مسلم لیگ 1935کے ایکٹ کو مسترد کرتی ہے **.1**  
خودمختار اور خودمختار ریاستوں کا قیام **.2**اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ **.3**امریکہ کے آزاد کی معیاری ترتیب دیں **.4  
لاہور کی قرارداد پر کانگریس کا رد عمل** •  
موہنداس کرمچند گاندھی **.1**پنڈت جواہر لال نہرو **.2**سردار ولبھ بھائی جھاور بھائی پٹیل **.3**ہندو پریس **.4**چکرورتی راجگوپالاچاری **.5**مسلم قوم پرست علماء **.6**Sab NAاحمد آزاد میں سے Muhiyuddinمولانا سید ابو الکلام غلام **.7**ہائی قرارداد لاہور پاکستان کی unho NAاودے Mazakقرارداد لاہور کا  
کا نام ویاس SAقرارداد  
**لاہور کی قرارداد کی اہمیت** •  
مسلمانوں کی واضح منزل **.1**مسلمانوں میں اتحاد **.2**برطانوی اور ہندوؤں کے مظالم )تیربرب، ملظ( سے خاتمے **.3**اسلامی بھائی چارے کے مثالی مثال **.4**مسلم لیگ کی مقبولیت میں اضافہ **.5**لاہور کی قرارداد میں ابہام )ماہبا( کو صاف کریں **.6**ہندوؤں کے منفی رد عمل **.7**کے منفی رد عمل فضل الحق الرحمن کا ulammaقوم پرست مسلمانوں **.8**کی. کہتا تھا ہے گنان میں ہمہ ہسنا mukhalif thaباپ پاکستان کیلا کا  
نہیں لا سکتہ۔  
اسلامی معاشرے کا قیام **.9  
۔** قائد اعظم کی انوکھی اور متحرک قیادت**10**مسلمانوں کے واضح مقاصد **.11**مسلمانوں میں نیا جوش و خروش **.12**مسلمانوں کی واضح حکمت عملی **.13**مسلمانوں کے مستقبل کا فیصلہ کیا **.14**الگ وطن کا مطالبہ کرنے کا فیصلہ کیا **.15**نئی امید اور اعتماد حاصل کریں **.16**مسلمانوں میں اعلی روح پھونکی **.17**مسلمانوں کی حفاظت کے لئے بہتر ہے **.18**دو قومی نظریہ **کو** مضبوط بنائیں **.19**ہندوستانی مسائل کا کوئی دوسرا حل تقسیم قبول کریں **.20**  
**پاکستانی مطالعہ  
قیام پاکستان  
پاکستان کے قیام کا پس منظر** •  
لاہور قرارداد **1.** 1940  
کرپس مشن **2.** 1942  
ہندوستان چھوڑ دو 1942کی تحریک **.3**گاندھی جناح 1942میں گفتگو کرتے ہیں **.** Gandhi  
دیسائی لیاقت معاہدہ **5.** 1945  
Desai ak hindu، لیاقت لیاقت علی خانmusalman  
وایویل منصوبہ **6.** 1945  
لارڈ واویل وائسرائے نا پلان ڈیا جو کانگریس یا مسلم لیگ کو ملا کار بیٹ کرنا  
کرنا چاہ ہے تھا کو وایل پلان کیا کہ  
شملہ کانفرنس **7.** 1945  
شملہ ما مونکاد ہوا مسلم لیگ یا کانگریس ڈونو کا ِلڈران تھا ہم حوالہ کہو ایک  
شملہ کانفرنس ہوئ الیکشن انتخابی تیاری کا لیا ہے جا رہا تھا کا کیا کیا جا گا  
ء کے انتخابات **8.** 1945-1946  
سنٹرل انتخابات یا صوبائی انتخابات ہوسکتا ہے مسلم لیگ نہیں سنٹرل  
انتخابات میں ٪100نشستیں اور صوبائی انتخابات میں ٪87.6سیٹیں حاصل  
کیں  
کابینہ مشن **9.** 1946  
کبینہ بینا کا لیا اجلس کیا گیا کیا کس تھیرا ہو ہمارے حوالہ سا  
مرکز میں عبوری )ابوری( حکومت کا قیام **.10**وزرا بنہا گا جن 6کانگریس 5مسلم لیگ یا 3اقلیتوں 14  
صوبوں میں وزارتوں کی تشکیل **.11**الیکشن 1937میں سب سب ما ما کانگریس نا وزارتیں بن لی تھی تھی لاکن  
اب 4سب ما ما پنجاب لیگ مسلم لیگ ن کافی ایکسیریٹ جلد کی لکین  
حکومت نا غیر کونسل کی وزرات کم ہوا  
تیسری منصوبہ **12.** 1947  
ہندوستان کی آزادی کا قانون **.13  
پاکستان کا قیام** •  
اختیارات کی منتقلی **.1**  
اختیارات کی منتقلی کے اقدامات **.2**مسائل پاکستان کے قیام کے بعد **.3**پاکستان کی پہلی کابینہ کا قیام **.4**ریڈ کلف ایوارڈ **5.** 1947  
پنجاب باؤنڈری کمیشن ➢  
**مسلم لیگ** ▪  
جسٹس دین محمد .1  
جسٹس محمد منیر .2  
**کانگریس** ▪  
جسٹس مہر چند مہاجن .1  
جسٹس تیجا سنگھ .2  
بنگال باؤنڈری کمیشن ➢  
**مسلم لیگ** ▪  
جسٹس ابو صالح .1  
جسٹس ایس اے رحمان .2  
**کانگریس** ▪  
چارو چندر بسواس .1  
بی کے مکر جیت .2